بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن　　یاعلي　　یامحمد　　یافاطمة　　یاحسین

میں زینب ہوں ، میں زینب ہوں ، میں زینب ہوں ، میں زینب ہوں
اے شامیوں مجھے پہچانوں ، میں زینب ہوں ، میں زینب ہوں

قرآن میرے گھر میں اترا ، کل ایمان میرا بابا
میرے ہی جد ہیں رسول خدا ، میں ہی توثانئ زہرا ہوں

کربل میں لٹ گیا میرا گھر ، اور ٹوٹا ستم یہ ؤہیں مجھ پر
میری لوٹی گئی سر کی چادر ، یوں بلوے میں بے پردہ ہوں

اتنا نہ ستاؤقیدی کو ، ارے کچھ تو خوف خدا کھاؤ
یہ پتھر نہ ہم کو مارؤ ، کوڑؤں کی مار سے زخمی ہوں

ہائے بال یہ چہرے پر ڈالے ، کیسے گزرؤں اس بستی سے
ہرسو ہیں تماشائی بیٹھے ، میں شرم ؤحیا کی ملکہ ہوں

کلام : اشک پرؤیز　　شکر مولا　　نوحہ خواں : عباس بندے علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

ہائے ام حبیبہ نہ پہچانی ، اف کھا کے ترس بھیجا پانی
خوں رؤتا ہے شہ کا جانی ، میں در پہ کنیز کے آئی ہوں

میں کوفے کی تھی شہزادی ، اکثر قیدی چھڑؤاتی تھی
جب بابا کی تھی شہنشاہی ، ہائے آج رسن بستہ میں ہوں

بالوں سے منہ کو چھپانا ہے ، دربار ستم میں جانا ہے
کیسا بدلا یہ زمانہ ہے ، مجھے کہنا پڑا میں زینب ہوں

اے اشک یہ بندے علی عباس ، دہرایا اس غم کا احساس
جہاں پیاسوں کی ٹوٹی تھی آس ، بے کس نے کہا پردیسی ہوں

کلام : اشک پرویز

شکر مولا

نوحہ خواں : عباس بندے علی